Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت بنام مینیجر الفضل ہو

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم سہ شنبہ

جلد ۳۳ | ۲۴ ماہ وفا ۱۳۲۴ھش | ۱۳ شعبان سنہ ۱۳۶۴ھ | ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۷۲

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۳ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۲ بجے شام بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضل خدا اچھی ہے والحمد للہ۔ خدام و اہل بیت خیریت سے ہیں

قادیان ۲۳ ماہ وفا۔ خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خدا کے فضل سے خیر و عافیت ہے۔

۔ افسوس محترمہ سیدہ حمیدہ بیگم صاحبہ ہمشیرہ حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی رضی اللہ تعالےٰ (والدہ سید امجد علی شاہ صاحب) جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں بعارضہ فالج دو یوم بیمار رہ کر کل سیالکوٹ میں بعمر ۸۵ سال وفات پاگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج دوپہر کی گاڑی سے نعش یہاں لائی گئی۔ بعد نماز عصر حضرت مولوی شیر علی صاحب امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھی۔ اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں دفن کیا گیا۔ احباب بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں ٭

روزنامہ الفضل قادیان ۱۳ شعبان سنہ ۱۳۶۴ھ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کرنیوالی المناک حرکات

یورپ اور امریکہ میں

(از ایڈیٹر)

یورپ اور امریکہ سے آئے دن اس قسم کی دلخراش اور تکلیف دہ خبریں سننے میں آتی رہتی ہیں۔ کہ کسی اخبار یا رسالہ یا کتاب میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا آپ کی ازواج مطہرات کی شان میں سخت نا روا اور نا واجب الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ یا ایسے رنگ میں تصاویر بنائی گئی ہیں۔ جو بالکل فرضی ہونے کے علاوہ ہتک آمیز بھی ہیں۔ اس قسم کی ناگوار خبر اگر انگلستان کے کسی رسالہ یا اخبار کے متعلق آئے۔ تو ہندوستان کے مسلمان اخبارات اپنے رنج والم کا اظہار کرتے ہوئے عموماً یہ مطالبہ کیا کرتے ہیں۔ کہ وہ اخبار یا رسالہ یا کتاب ضبط کرلی جائے۔ اور جو شخص اس شرارت کا موجب ہو اس پر مقدمہ چلایا جائے۔ مقدمہ چلانے کا تو کوئی واقعہ ہمیں معلوم نہیں۔ البتہ بعض اوقات ایسے لٹریچر کو ضبط کرلیا جاتا ہے۔ یا ہندوستان میں اس کا داخلہ بند کردیا جاتا ہے۔ لیکن اگر اس قسم کی بے ہودگی امریکہ کے کسی علاقہ میں یا یورپ کے کسی اور ملک میں ہو۔ تو بعض مسلمان اخبارات شور مچا کر رہ جاتے ہیں۔ جو ان کے پڑھنے والوں تک ہی محدود رہتا ہے اور اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اس قسم کے ناگوار واقعات آئے دن ہوتے رہتے ہیں۔ اور ایک آدھ مسلمان اخبار چند سطور لکھ کر سمجھ لیتا ہے۔ کہ اس نے اپنا اہم فرض ادا کردیا۔

حال میں ایک مسلمان اخبار نے "شیطانی حرکت" کے عنوان سے لکھا ہے۔

"اہل امریکہ کا طرز عمل بھی عجیب وغریب ہے ایک طرف تو وہ ہندوستان اور اسلامی دُنیا کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھا رہے ہیں۔ دوسری طرف مطبوعات کے ذریعہ سے ایسی دلآزار اشتعال انگیز اور صبر آزما حرکتیں کرتے رہتے ہیں۔ جن کا تصور بھی مسلمانوں کا پیمانہ صبر و شکیب لبریز کئے بغیر نہیں رہتا۔ یہ بدتہذیبی مسلسل صورت اختیار کر رہی ہے۔ سال میں کم از کم ایک دو بار سننے میں آتا ہے۔ کہ کسی امریکی مصنف نے اپنی جہالت و شیطنت کے باعث حضور علیہ السلام کی شان میں گستاخی کردی۔ چنانچہ ایک دوست نے آسام سے ایک امریکی رسالے امریکن وکلی کا سرورق پھاڑ کر بھیجا ہے۔ جسے دیکھ کر کوئی مسلمان اپنے جذبات پر قبضہ نہیں رکھ سکتا۔ اس سرورق پر حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ کی فرضی رنگی تصویر ہے۔ اور اس درجہ گستاخانہ ہے۔ کہ اسے دیکھتے ہی ضبط و تحمل کی بنیادیں متزلزل ہونے لگتی ہیں۔ چہرہ سینے کے بالائی حصہ تک بے حجاب ہے۔ باہوں کی بھی یہی حالت ہے۔ اور سب سے زیادہ اشتعال انگیز اور تلملا دینے والی حرکت یہ ہے۔ کہ اس فرضی شبیہہ کے ہاتھ میں ستار دکھایا گیا ہے"۔

اس کے بعد سارے امریکہ کو ایسی حرکتیں کرنے والا "جس سے شیطان بھی کانوں پر ہاتھ دھرے بغیر نہیں رہ سکتا" قرار دے کر لکھا ہے۔

"اس ملک کے بعض جاہل۔ بدباطن کورفہم شیطان سیرت اور بہیم صفت جرنلسٹ اب تک مسلمانوں کے جذبات کی نزاکت کا اندازہ نہیں لگا سکے۔ اور اکابر دین کی معصوم و نورانی سیرت بھی اپنے مذہبی اخلاق کے بھیانک آئینے میں دکھاتے رہتے ہیں"۔

آخر میں یہ دھمکی دے کر کہ "اگر اس سلسلہ میں فرض شناسی سے کام نہ لیا گیا۔ تو امریکہ کے ہندوستانی مفاد کو ناقابل تلافی صدمہ پہنچکر رہے گا" سمجھ لیا گیا ہے کہ اس بارہ میں پوری طرح فرض ادا ہوگیا۔

مگر ذرا غور تو فرمائیے کہ ابتدا میں پیمانہ صبر و شکیب کے لبریز ہوجانے اپنے جذبات پر قبضہ نہ رکھ سکنے ضبط و تحمل کی بنیادیں متزلزل ہوجانے کے لفظی دعوے کرنے کے بعد بے تحاشا جاہل۔ بدباطن۔ کورفہم شیطان سیرت اور بہیم صفت کہہ دینے اور آخر میں امریکہ کے ہندوستانی مفاد کو ناقابل تلافی صدمہ پہنچنے کی بے اثر دھمکی دینے سے فائدہ کیا ہوسکتا ہے۔ ہر شخص جو یہ الفاظ پڑھے گا یہی کہے گا۔ کہ یہ بے عمل بے ہمت اور دست و بازو شکستہ لوگوں کا بے اثر اور بے نتیجہ جھوٹے دعوے اور بے بنیاد باتیں ہیں مگر افسوس مسلمان یہ نہیں سمجھتے۔ اور نہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک عرصہ سے اس قسم کا شور و شر بے اثر ہونے کے باوجود وہ اس سے باز نہیں آتے۔ اور کوئی اور ایسا طریق اختیار نہیں کرتے۔ جس کا کچھ تو اثر ظاہر ہو۔

حقیقت یہ ہے کہ امریکہ اور یورپ کے جو جرنلسٹ اس قسم کی حرکات کرتے ہیں۔ وہ اپنی تہذیب اور تربیت۔ طرز معاشرت اور مذہب کے لحاظ سے انہیں ناجائز اور دلآزار نہیں سمجھتے۔ بلکہ دلچسپی کا موجب خیال کرتے ہیں۔ جیسا کہ اخبار مذکور نے بھی لکھا ہے۔ کہ "وہ اکابر دین کی معصوم اور نورانی سیرت اپنے مذہبی اخلاق کے بھیانک آئینے میں دکھاتے رہتے ہیں"۔ فی الواقع بات یہی ہے۔ وہ مسلمانوں کی دلآزاری کے لئے نہیں۔ اور نہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کے لئے اس قسم کی حرکات کرتے ہیں۔ بلکہ انہیں قطعاً دلآزار نہ سمجھتے ہوئے ان کے مرتکب ہوتے ہیں۔ ان حالات میں مسلمانوں کو جو کچھ کرنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ یورپ اور امریکہ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اصل شان اور اسلام کی حقیقی تعلیم اور اسلامی تہذیب و تمدن سے واقف کرانے کا انتظام کریں۔ ان ممالک میں کثرت کے ساتھ مبلغین بھیجیں

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر غلام نبی

لیکن افسوس کہ مسلمان اس ٹھوس اور حقیقی کام کی طرف رخ ہی نہیں کرتے اور باوجود یہ دیکھنے اور سننے کے رخ نہیں کرتے۔ کہ چھوٹی سی جماعت احمدیہ کے مبلغین یورپ اور امریکہ کے جن علاقوں میں کام کر رہے ہیں۔ وہاں سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں انسان ایسے پیدا ہو چکے ہیں۔ جو روزانہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتے اور آپ کے احسانات اور برکات کا اپنے دل کی گہرائیوں سے اعتراف کرتے ہیں۔ یہ بھی انہی لوگوں میں سے انہی کی سی تہذیب و معاشرت رکھنے والے تھے جو اپنی نادانی اور ناواقفیت سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخت ہتک اور مسلمانوں کی بے حد دلآزاری کا موجب بنتے ہیں۔ لیکن جب ان کے سامنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بے مثال خوبیاں رکھی گئیں۔ اور آپ کی پیش فرمودہ تعلیم سے واقف کیا گیا۔ تو آپ کے والہ و شیدا بن گئے۔ اسی طرح اگر دوسروں کو بھی تبلیغ اسلام کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ وہ بھی آج جس بات کو ناروا نہیں سمجھتے اس کے قریب بھی نہ پھٹکیں اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی محبت اور عشق کے جذبات سے دیکھیں۔ جن سے ہر مخلص مسلمان دیکھتا ہے۔

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کی ایک دیرینہ خواہش

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی خلافت کے پہلے جلسہ سالانہ پر ہی ۲۷ دسمبر ۱۹۱۴ء کو اپنی ایک خواہش کا اظہار فرمایا۔ حضور نے فرمایا:۔ "میرا دل چاہتا ہے۔ کہ ہماری جماعت کے سب افراد خواہ مرد ہوں یا عورتیں قرآن کریم سے واقف ہوں۔ یعنی نہ صرف یہ کہ قرآن کے الفاظ پڑھ سکتے ہوں۔ بلکہ اس کے معانی اور ترجمہ سے بھی واقف ہوں کیونکہ جب قرآن کریم کے معانی سے ناواقفیت ہو تو اس کے الفاظ بار بار پڑھنے سے کیا لطف حاصل ہو سکتا ہے" (برکات خلافت صفحہ ۹۵)

گذشتہ تیس اکتیس سال کے عرصہ میں جو اس ارشاد پر گذر چکے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کئی ایک طریقوں سے جماعت کے مختلف طبقات کو قرآنی علوم کا حامل بنانے کی بفضلہ تعالیٰ کامیاب سعی فرمائی ہے۔ اسی سلسلہ میں اب حضور نے ایسا اقدام فرمایا ہے۔ کہ انشاء اللہ کسی وقت ہر مقام پر مرکز کے تعلیم یافتہ اساتذہ قرآن موجود ہونگے۔ حضور کے ارشاد کے ماتحت ہر سال ایک ماہ نمائندگان کے لئے قرآن کریم کے ترجمہ کی تعلیم کا اہتمام کیا جایا کریگا۔ امسال یہ ماہ ۱۵ راگست تا ۱۵ ستمبر تجویز کیا گیا ہے۔ تمام مجالس اپنے اپنے نمائندگان بھیجیں۔ اور سلسلہ کے چوٹی کے علماء سے قرآن پڑھ کر وہ اپنے اپنے مقام پر جا کر پڑھائیں تا خدا کے فضل سے جلد وہ وقت آجائے کہ "ہماری جماعت کے سب افراد خواہ مرد ہوں یا عورتیں قرآن کریم سے واقف ہوں۔"

خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

باعزت بریت

یہ خبر خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائیگی۔ کہ ۲۰ جولائی ۴۵ء کو ٹریبونل کورٹ نے شیخ عبدالحکیم صاحب کو مقدمہ کے الزامات سے بری کر دیا ہے۔ مکرم جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب اپنی طرف سے نیز شیخ صاحب موصوف کی طرف سے تمام ان بزرگوں اور احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے اس لمبے عرصہ میں برابر دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے صدقے میں نہ صرف شیخ صاحب موصوف کو بری کر دیا۔ بلکہ دفتر کے ان دشمنوں کو جنہوں نے یہ جھوٹا مقدمہ بنایا تھا۔ معاً مقدمہ کے ابتدا ہی میں کئی رنگوں میں سزا دی

نتیجہ امتحان کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "کارنامے"

امیدواران امتحان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انشاء اللہ کل ۲۵ رو فا الفضل میں نتیجہ شائع ہوگا۔ خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

غلہ فنڈ کی شرح

"میں اس سال خصوصیت سے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ:۔ (۱) ہر خاندان اپنے غلہ کا چالیسواں حصہ اس فنڈ میں ادا کرے۔ (۲) امراء حسب توفیق زیادہ رقم دیں (۳) زمیندار اپنی کل گندم کی پیداوار کا ۱/۴۰ حصہ غرباء کے لئے ادا کریں۔"

یہ ہے شرح غلہ فنڈ کے چندہ کی مقرر فرمودہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ۔ ہر وہ شخص جس کا گذارہ اس کی آمدنی پر ہے۔ اور اس کی آمد اتنی ہے۔ جو مشکل سے اس کے اخراجات پورے کرتی ہے۔ اور وہ غلہ اپنے لئے ماہوار یا اکٹھا سال کا خرید کرتا ہے۔ وہ اپنے ایک سال کے غلہ کے خرچ کا ۱/۴۰ حصہ اس چندہ میں دے۔ اگر کوئی زمیندار بھی ایسا ہے۔ کہ اس کی زمین کی پیداوار اس کے سالانہ اخراجات کو بمشکل پورا کرتی ہے۔ تو وہ بھی اپنے گھر کے سالانہ خرچ کی ۱/۴۰ حصہ دیدے۔ لیکن اگر کسی شخص کی آمد اس کے اخراجات سے زیادہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسے مال میں فراخی عطا فرما رکھی ہے۔ تو ظاہر ہے۔ کہ اس کے مال میں خدا تعالیٰ نے غرباء کا زیادہ حق رکھا ہے۔ اس لئے وہ اپنے گھر کے سالانہ خرچ کے برابر نہیں۔ بلکہ اپنی مالی وسعت کے مطابق غرباء پر خرچ کر کے ثواب لے۔ اس کے ماسوائے ایک حصہ زمینداروں کا ایسا بھی ہے کہ جن کی پیداوار اس کے گھر کے سالانہ خرچ سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ جیسے علاقہ بار یعنی منٹگمری ملتان۔ بہاولپور ریاست۔ علاقہ سندھ۔ شیخوپورہ۔ لائل پور جھنگ اور سرگودھا۔ کی جماعتیں وہ اپنی گندم کی پیداوار پر ۱/۴۰ حصہ اس مد میں دیکر ثواب حاصل کریں۔ بہت سی جماعتیں ہیں جنہوں نے غلہ فنڈ کے وعدے اور رقم نہیں ارسال کی۔ وہ فوری توجہ فرمائیں۔ ۲۲ جون کا خطبہ پڑھ پا سن لینے کے بعد کوئی احمدی ایسا نہیں ہوگا۔ جو ہیرون ہند میں مبلغ بھوجنے والے ہیں۔ ان کے اخراجات پورے کرنے کے لئے اپنے وعدے فوری نہ ادا کر دے۔ جو احباب ۳۱ جولائی تک اپنی رقوم مرکز میں پوری داخل کرینگے۔ ان کے نام دعا کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کئے جائینگے۔ پس آپ بھی اپنا وعدہ جلد سے جلد پورا کریں۔ ساتھ ہی منی آرڈر یا بیمہ میں اس کی اسم وار تفصیل دیدیں۔

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

تبلیغی خط و کتابت کے لئے احباب جلد اپنے نام بھجوائیں

ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ جس جس طریق سے ممکن ہو تبلیغ کرے۔ زبانی یا تحریری یا تقریری۔ ایسے احباب جو اردو یا انگریزی میں اچھی طرح مافی الضمیر ادا کر سکتے ہوں۔ اپنے نام دفتر ہذا میں بھجوائیں۔ تا انہیں ایسے دوستوں کے پتے ارسال کئے جاویں جنہیں وہ خط و کتابت کے ذریعے تبلیغ کر سکیں۔ مبارک ہیں وہ جو اس سکیم کے ماتحت اپنا کچھ وقت روزانہ یا ہفتہ وار خرچ کر کے خدا کی رضاء کو حاصل کر سکیں۔ صرف ایک خط تبلیغی روزانہ لکھ دینا کچھ زیادہ وقت نہیں لیتا۔ لیکن درجہ بڑا ہے۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

تلونڈی جھنگلاں میں تبلیغی جلسہ

مورخہ ۲۶ جولائی بروز جمعرات جماعت احمدیہ تلونڈی جھنگلاں کا تبلیغی جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ اردگرد کی جماعتیں بکثرت شامل ہوں۔ جلسہ دس بجے سے شام پانچ بجے تک ہوگا۔ مرکز سے مبلغین تشریف لے جائینگے۔

انچارج مقامی تبلیغ قادیان

لیبارٹری اسسٹنٹ کی ضرورت

تعلیم الاسلام کالج میں ایک لیبارٹری اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ ۳۰-۲-۵۰ کے گریڈ میں ابتدائی تنخواہ ۳۰/- روپے ہوگی۔ حسب قواعد صدر انجمن قحط الاؤنس دیا جائیگا۔ امیدوار کی قابلیت کم از کم انٹرنس پاس جس نے سائنس لی ہو۔ ہونی چاہئے۔ امیدوار کو چاہئے کہ اپنی درخواستیں اپنے حلقہ کے پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی سفارش اور تصدیق کے ساتھ معہ دیگر ضروری نقول و سرٹیفکیٹ ۱۵ اگست ۴۵ء تک دفتر پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان کے پتہ پر بھجوا دیں۔

پرنسپل

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

مندرجہ ذیل کلمات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس تقریر سے لئے گئے ہیں۔ جو آپ نے سالانہ جلسہ ۱۹۱۱ء پر فرمائی۔ جو کتابی صورت میں بنام تقوےٰ کے نام سے چھپ چکی ہے۔

(۱) انسان جس قسم کا ہو اسی قسم کی باتیں کرتا ہے۔ (ص۱)

(۲) انسان کو جس سے محبت ہو اسی کا ذکر کرتا ہے۔ (ص۱)

(۳) انسان اپنے پیارے کا نام کسی نہ کسی بہانے سے ضرور سننا چاہتا ہے (ص۱۲)

(۴) جو شخص دنیا کو جس قدر دین کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ یقیناً وہ اسی قدر خدا کا دلدادہ و شیدا ہے (ص۴)

(۵) قرآن مجید ... میں تین باتوں پر بہت زور ہے۔ اول تو یہ کہ اللہ ایک جامع جمیع صفات کاملہ کل عیبوں اور نقصوں سے منزہ ہستی ہے۔ اور وہ ہی وہ ہے۔ اور کچھ بھی نہیں (۲) اس کے مقابلہ میں تمام مخلوقات بلکہ اشرف المخلوقات انسان تک ہیچ ہے اور ناکارہ اور حاجت مند۔ اس کی مہربانیوں کا محتاج ہے۔ پس انسان کو چاہیئے۔ کہ اسی کا ہو کر رہے۔ اسی سے پیار۔ اسی سے محبت رکھے۔ اور (۳) چونکہ سب ایک ہی خدا کی مخلوق ہو۔ اس لئے آپس میں محبت کرو (ص۵)

(۶) ایمان ایک دعوےٰ ہے اس کے ساتھ عمل بھی چاہیئے۔ ص۸

(۷) جو مومن ہونے کا مدعی ہے۔ مگر عمل مومنوں والے نہیں کرتا ... وہ پاگل ہے (ص۸)

(۸) یاد رکھو کہ بڑی بڑی مشکلوں اور مصیبتوں میں صرف ایک رب ہی ہے۔ جو کام آتا ہے (ص۱۰)

(۹) تقوےٰ ایک ایسی نعمت ہے۔ کہ جس شخص کو حاصل ہو۔ پھر وہ اس کے مقابل میں دنیا کی کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتا۔ ص۱۲)

(۱۰) تقوےٰ کا پہلا درجہ ...... ضبط نفس ہے۔ اپنے نفس کو نافرمانی حضرت رب العزت سے روکے رکھے۔ (ص۱۵)

(۱۱) دوسرا درجہ تقوےٰ کا شکر ہے (ص۱۶)

(۱۲) تیسرا درجہ تقوےٰ کا احسان ہے (اور احسان کرنے والے) کا نام محسن ہے ...... محسن صرف آپ ہی صبر نہیں کرتا۔ اور نہ صرف خدا کے حضور موجودہ نعمتوں پر شکر بجالاتا ہے۔ بلکہ وہ دوسروں سے بھی ہمدردی کرتا ہے (ص۱۹)

(۱۳) تقوےٰ کوئی آسان بات نہیں ہے۔ کہنا تو آسان ہے پر کرنا مشکل (ص۲۰)

(۱۴) دنیا میں نیک باتیں پھیلانے والے بنو۔ اور بری باتوں سے روکو اصلاح اپنے گھروں سے شروع کرو۔ آپس میں محبت رکھو الفت بڑھاؤ۔ میل جول کو ترقی دو تعلقات کو مستحکم کرو۔ یہ سب باتیں تقوےٰ کے لئے ضروری ہیں (ص۲۱)

(۱۵) جو لوگ خدا کے پیارے ہیں وہ کبھی ذلیل نہیں ہوتے۔ (ص۲۱)

(۱۶) تقوےٰ وہ دولت لازوال ہے۔ جو ختم نہیں ہوتی۔ بلکہ بڑھتی ہے۔ (ص۲۲)

(۱۷) تقوےٰ ہی وہ تریاق ہے۔ جس کے سبب انسان تمام قسم کے زہروں سے محفوظ رہتا ہے (ص۲۲)

(۱۸) صبر سے کام لینے والوں کو بغیر حساب کے رزق دیا جاتا ہے۔ (ص۲۴)

(۱۹) جو تقوےٰ اختیار نہیں کرتے۔ ان کا اوڑھنا بچھونا آگ ہی آگ ہے (ص۲۴)

(۲۰) ہمارے عملوں سے لوگوں کو یقین ہو جائے کہ یہ ایک صادق نبی کے پیرو ہیں (ص۲۶) مرتبہ خاکسار

مجاہدین کو ہدایات

مندرجہ ذیل وہ ہدایات ہیں۔ جو حضرت اقدس نے وقتاً فوقتاً واقفین کو فرمائیں۔

(۱) مجاہد کو متوکل باللہ ہونا چاہیئے۔ ذاتی خواہشات کو قطعاً مٹانا ضروری ہے۔

(۲) مجاہد کو ...... سخت ترین محنت سے کام لینا چاہیئے ...... بیماری مجاہد کو کام سے نہیں روک سکتی۔ کیا کسی کے گھر میں آگ لگی ہوئی ہو۔ تو وہ بیماری میں دوڑ کر بجھانے سے رک سکتا ہے۔ پھر مجاہد کو بیماری کیونکر روک سکتی ہے۔ اگر حقیقتاً وہ مجاہد کی روح رکھتا ہے۔ میں بیمار رہتا ہوں۔ مگر کام کرتا رہتا ہوں۔

(۳) جس واقف کو جو کام سپرد کیا جائے۔ اس کے لئے اس وقت وہی دینی کام اولین ہوتا ہے۔ خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا اور حقیر معلوم ہوتا ہو۔ اس وقت نماز اور قرآن شریف پڑھنا دینی کام نہیں ہوتا۔ بلکہ وہی کام خدا کی رضا کے لئے مقدم ہوتا ہے۔ اس کا ترک کرنا جرم ہے اور جو وقت پر اس کام کو نہ کرے وہ مجرم ہے۔

(۴) لباس گو قیمتی ہو مگر مردانہ وضع ہو۔ اور انداز بھی پہننے والے کا مردانہ ہو۔ مگر سادگی لباس میں ہو۔ اور انداز میں بھی۔ یہ خیال نہ ہو۔ کہ ہمارا قیمتی لباس فلاں کام سے خراب ہو جائیگا۔ تصنع لباس میں نہ ہو۔ جیسے آجکل مولوی لباس پہنتے ہیں۔ اور ان کی رفتار و وضع سے تکبر معلوم ہوتا ہے۔ جیسا خدا لباس پہنائے پہنو۔ مگر تکبر اور تصنع نہ ہو۔ سادگی ہو۔ حقیقی اخلاق قرآن شریف کی تعلیم سے سیکھے جائیں۔ مرتبہ خاکسار عبد الحمید آصف

وقف ایام اور پڑوسی کا حق

مبارک ہے وہ جو یوپی اور سی پی کے برسوں کے پیاسوں کی پیاس بجھاتا ہے

تمام سیکرٹریان تبلیغ کو متوجہ کیا جاتا ہے۔ کہ وقف ایام کی تحریک کے سلسلہ میں انہوں نے بہت کوتاہی دکھائی ہے۔ حالانکہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے۔ کہ تبلیغ کے سیکرٹری کو چاہیئے۔ کہ جس طرح چندہ لیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر ایک سے تبلیغ کرائے۔ لیکن بعض جماعتوں پر بالکل جمود طاری ہے۔ مبلغین سلسلہ بھی اس بارے میں سستی دکھا رہے ہیں۔ چند ماہ تک انہوں نے اس تحریک کو چلایا۔ پھر خاموشی اختیار کر لی ہے۔ یہ مبلغ کا فرض ہے۔ کہ وہ جس علاقہ میں جائے وہاں کی جماعت کو تیار کرے۔ کہ ارد گرد کے علاقوں میں خدا کے مسیح کی آواز پہونچائیں۔ سیکرٹریان تبلیغ انتہاء درجہ کی غفلت سے کام لے رہے ہیں۔ حالانکہ جتنا ضروری کام یہ ہے اور جو اہمیت تبلیغ کو حاصل ہے وہ دنیا میں کسی جہاد کو نہیں۔ جسمانی طاقت سے مقابلہ کرنا عام بات ہے۔ چندہ جیبوں کا جائزہ لے کر وصول کرنا معمولی بات ہے۔ لیکن تبلیغ کرنا ایک پوشیدہ چیز یعنی عقل۔ جذبات۔ خیالات کا مقابلہ کرنا اور ان کا جائزہ لے کر تبلیغ شروع کرنا ایک معنی رکھتا ہے چنانچہ ویسا ہی اس کا درجہ ہے۔ جماعت سے اس وقت دو مطالبے کئے جاتے ہیں۔ مبارک ہیں وہ جو لبیک کہیں۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کی رضا کی طرف قدم بڑھانے والے ہیں۔

(۱) ہر احمدی اپنی زندگی کے کچھ حصہ کو وقف ایام کی تحریک کے ماتحت تبلیغ کے لئے وقف کرے۔ یہ تبلیغ رشتہ داروں میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے بتائے ہوئے طریق پر ہو گی۔ پڑوسیوں میں تبلیغ ہو گی۔ ارد گرد کے دیہات میں تبلیغ ہو گی۔

(۲) ایسے احباب ایام وقف کریں جو ان علاقوں میں تبلیغ کے لئے جائیں۔ جہاں کے لوگ منتظر ہیں کہ کوئی خدا کا بندہ انہیں راہ حق آکر بتائے یعنی یوپی اور سی پی کا علاقہ۔ پس دوست جلد توجہ کریں۔ وہاں آجکل ارتداد کا شور ہے۔ کون ہے جو اس جہاد کے لئے نکلتا ہے۔ کہ وہی خدا کا قرب پانے والوں میں سے ہے۔

پس سیکرٹریان تبلیغ اور مبلغین سلسلہ کا فرض ہے۔ کہ وہ احباب کو یوپی اور سی پی جانے کے لئے تیار کریں۔ وہاں ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ اس تحریک کو پڑھ کر خدا کا خوف اپنے دل میں جاگزیں کرے۔ اور کسی نہ کسی طرح وقت نکالے۔ تا یہ سعادت اسے نصیب ہو۔ کہ خدا کے مسیح کا نمائندہ ہو کر وہ ان علاقوں میں جاتا ہے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مسیح و مہدیؑ

حیات مسیحؑ کے عقیدہ میں پیشکردہ روایات کی حقیقت

(۲)

مسلم کی اس حدیث کے متعلق جیسا کہ گزشتہ نمبر میں درج کی گئی ہے - تین امر قابل غور ہیں -

اول :- "فتح رحمانی" میں نماز کا وقت صبح بتایا گیا ہے - جیسا ابن ماجہ جلد ۲ صفحہ ۲۶۶ والی حدیث میں بھی یہی وقت ہے - کہ قد تقدم یصلی بھم الصبح - لیکن ایک دوسری روایت میں وقت نماز عصر ہے - جو مجمع بحار الانوار میں مندرج ہے کہ ینزل عیسی بن مریم بالمنارۃ البیضاء شرقی دمشق متکئاً علی ملکین ملکاً عن یمینہ وملکاً عن یسارہ والناس فی صلاۃ العصر فیتنحی لہ الامام الخ مقامہ میں صبح اور عصر کا اختلاف حدیث کے کمزور ہونے پر دلالت کرتا ہے - دوم - مسلمانوں کے منہ بوقت امامت نماز بیت المقدس کی طرف ہونگے - (ابن ماجہ اور مسلم کی حدیثیں وقت کی تعیین اور مضمون میں ہم معنی ہیں) بیت المقدس قبلہ - اور نماز پڑھنے والے مسلمان - عجب ثم العجب سوم - مسلم کی یہ حدیث روایتاً کمزور ہے کیونکہ اس کے سات راویوں میں سے پانچ راوی مجروح ہیں - جن کے نام درج ذیل ہیں -

الولید بن شجاع - ہارون بن عبد اللہ حجاج بن محمد - ابن جریج - ابو الزبیر -

(۱) الولید بن شجاع کوفی کے متعلق لکھا ہے قال صالح جزرۃ تکلموا فیہ ... قال الاسماعیلی تکلم فیہ احمد بن حنبل ... وسمعت سریج یونس ما فعل ابن ابی بدر کانوا یضعفونہ فی الحراح (تہذیب التہذیب جلد ۱۱ صفحہ ۱۳۵)

قال صالح جزرۃ تکلموا فیہ وقال ابو حاتم لا یحتج بہ ...... وقال سریج بن یونس ما فعل ابی ابن بدر کانوا یضعفونہ فی الحراح ابن ملیح - (میزان الاعتدال جلد ۲ صفحہ ۵۶۳)

(۲) ہارون بن عبد اللہ کو گو صدوق کہا گیا ہے - اور ساتھ ہی یہ شرط لگادی ہے کہ اگر جھوٹ نہ بولے تو - لیکن محدث ابراہیم الحربی کے بقول اس کو چھوڑ دینا ہی بہتر ہے - قال ابو حاتم و ابراہیم الحربی صدوق زاد الحربی لو کان لا یکذب حلالاً ترکہ تنزھاً (تہذیب التہذیب جلد ۱۱ صفحہ ۹)

(۳) حجاج بن محمد گو ثقہ راوی تھا - لیکن جب یہ آخری مرتبہ بغداد میں گیا تو پاگل ہو گیا - اس لئے محدث ابو العرب البقروانی نے اس کو ضعیف راویوں میں لکھا ہے - کیونکہ یہ پاگل ہونیکی حالت میں حدیث بیان کرتا تھا - لکھا ہے - لما قدم حجاج بغداد اخر مرۃ خلط فرأہ ابن معین یخلطہ (میزان الاعتدال جلد ۱ صفحہ ۱۸۹) لما قدم حجاج الاعور آخر قدمۃ الی بغداد خلط فرأیت یحیی ابن معین عندہ فرأہ یحیی خلط فقال لابنہ لا تدخل علیہ احد اقال فلما کان بالعشی دخل الناس فاعطوہ کتاب شعبۃ ..... ان حجاجاً حدث فی حال اختلاطہ وذکرہ ابو العرب البقروانی فی الضعفاء بسبب الاختلاط - (تہذیب التہذیب جلد ۲ صفحہ ۲۰۶)

(۴) ابن جریج اس کا اصل نام عبد الملک بن عبد العزیز بن جریج تھا - یہ مدلس بھی تھا اور ضعیف بھی نیز اس نے کئی ایسے راویوں سے حدیثیں بیان کی ہیں جن سے اس نے کچھ سنا تک نہیں ملاحظہ ہو - قال علی ابن المدینی نظرت فاذا الاسناد (تہذیب التہذیب جلد ۶ صفحہ ۴۰۴) قال عثمان الدارمی عن اسمعیل بن داؤد عن ابی معین لیس بشئی فی الزہری ..... قال الترمذی قال محمد بن اسمعیل لم یسمع ابن جریج من عمرو بن شعیب ولا من عمران بن ابی یونس وقال احمد لم یسمع من عثیم بن کلیب وقال ابو حاتم لم یسمع من ابی الزناد ولا من ابی سفیان طلحۃ بن نافع وقال ابو یحیی لم یسمع ابن جریج من حبیب بن ابی ثابت الاحدیثین ام سلمۃ ما اکذب العرانب ..... لا یدلس الا فیما سمعہ من مجروح مثل ابراہیم بن ابی یحیی ..... ذکرہ ابن حبان فی الثقات وقال ..... کان یدلس ..... سألت یحیی بن سعید عن حدیث ابن جریج عن عطاء الخراسانی فقال ضعیف قلت یحیی انہ یقول اخبرنی قال لا شئی کلہ ضعیف - (تہذیب التہذیب جلد ۶ صفحہ ۴۰۵ و ۴۰۶)

قال عبد اللہ بن احمد بن حنبل قال ابی بعض ہذہ الاحادیث التی کان یرسلہا ابن جریج احادیث موضوعۃ - (میزان الاعتدال جلد ۲ صفحہ ۱۳۶)

(۵) ابو الزبیر کا نام محمد بن مسلم مکی تھا - اس کو بھی ضعیف لکھا ہے - گو یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ فی نفسہ ثقہ تھا لیکن جب اس کے ساتھ ضعیف راوی مل جائیں تو یقیناً ضعیف ہے - اور یہاں بھی اس کے ساتھ کئی ضعیف راوی مل گئے ہیں - قال ابی کان یعقوب یقول حدثنا ابو الزبیر وابو الزبیر وابو الزبیر قلت یضعفہ ..... سمعت ابن عیینۃ یقول ابو الزبیر وھو ابو الزبیر ای کانہ یضعفہ ..... وھو فی نفسہ ثقۃ الا ان روی عنہ بعض الضعفاء فیکون ذلک من جہۃ الضعیف - (تہذیب التہذیب جلد ۹ صفحہ ۴۴۲)

یہ ہے مسلم کی اس حدیث کا حال جس سے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے - کہ مسیحؑ اور مہدیؑ دو علیحدہ وجود ہیں - اگر فقط یہ مان لیا جائے کہ مسیح موعودؑ بعض اوقات مقتدی کی حالت میں کسی امام کے پیچھے نماز پڑھینگے تو اس میں کوئی حرج نہیں - لیکن "امیرھم" سے مراد مہدیؑ لینے والوں کو چاہئے کہ صحت حدیث ثابت کریں۔

مشکوٰۃ کی ایک حدیث سے بھی مسیحؑ و مہدیؑ دو علیحدہ وجود ثابت کرنے کی سعی ناکام کی جاتی ہے - حدیث یہ ہے کیف تہلک امۃ انا اولہا والمہدی وسطہا والمسیح آخرہا - (مشکوٰۃ صفحہ ۵۷۵)

اس حدیث پر تو جرح کی بھی ضرورت نہیں کیونکہ یہ اہل تشیع کا عقیدہ ہے - کہ ایک مہدی ہو گزرا ہے - جس کا نام محمد بن عبد اللہ تھا - اس اصل کو ماننے سے شیعیت کو تقویت ملے گی - جو عام مسلمانوں کے اعتقاد کے خلاف ہے - نیز عقلی لحاظ سے بھی یہ استدلال درست نہیں - کیونکہ محدثین نے تصریح کی ہے - کہ امام مہدی تیرھویں صدی کے آخر میں آئینگے - (مکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی جلد ۲ صفحہ ۱۳۲ و حجج الکرامہ صفحہ ۳۹۴)

پس جب مہدیؑ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تیرہ سو سال بعد آئے تو مسیحؑ کو مہدی کے تیرہ سو سال بعد آنا چاہئے - کیونکہ وسطہا کی شرط تو اسی صورت میں پوری ہو سکتی ہے - لیکن یہ بالبداہت غلط ہے کیونکہ مسیحؑ و مہدیؑ کا زمانہ ایک ہی ہے -

حقیقت یہ ہے کہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحیح احادیث کے مطابق مسیحؑ و مہدیؑ ایک ہی شخص کے دو صفاتی نام ہیں -

(قمر اجنالوی گنج مغل پورہ لاہور)

احرار کے جلسہ میں ایک احمدیؑ کو سخت زدوکوب کیا گیا

۱۸/۱۹ جولائی کو حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں احرار نے "ڈسٹرکٹ احرار کانفرنس" کا ڈھونگ رچایا کچھ عرصہ پہلے اشتہار شائع کیا - مگر بعد میں کانفرنس کو ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا - پھر مقررہ تاریخوں سے ایک دو دن قبل گرد و نواح کے دیہات میں اعلان کیا کہ کانفرنس انہی تاریخوں پر ہوگی - خاکسار ۱۸ر جولائی کو اتفاقاً حافظ آباد پہنچا معلوم ہوا کہ آج یہاں احرار کانفرنس ہے - قاضی ضیاء اللہ صاحب احمدی کے ہمراہ خاکسار ان کے پنڈال میں پہنچا ملا محمد حیات تقریر کر رہا تھا - دورانِ تقریر میں اس شخص نے احمدیت پر نہایت کمینے اور حیا سوز حملے کئے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات والاصفات کے خلاف بہت بدزبانی کی - تقریر کے خاتمہ پر ملا مذکور نے کہا مرزائی کہتے رہتے ہیں - کہ ہماری باتوں کا احراری جواب نہیں دیتے یہ ان لوگوں کی غلط بیانی ہے - میں کل تک یہاں رہونگا - جس مرزائی نے گفتگو کرنی ہو وہ میرے ساتھ اس اسٹیج پر کرے - اس پر قاضی صاحب موصوف ذمہ دار اشخاص سے بسلسلہ تبادلہ خیالات جب اسٹیج پر گئے - تو احراری قاضی صاحب کے گرد ہو گئے - اور انہوں نے تھپڑ - مکے اور بعض نے لاٹھیوں سے ان کو مارنا شروع کر دیا - جس سے ان کے سر سے خون بہہ نکلا - چند شریف ہندو آگے بڑھے اور انہوں نے ان ظالموں سے قاضی صاحب کو چھڑایا - شریف طبقہ مسلم اور غیر مسلم لوگوں نے احرار کی اس درندگی اور وحشت پر بہت بُرا منایا -

احراری لیکچراروں نے قادیان میں مسجد بنانے کے نام سے پندرہ ہزار روپیہ جمع کرنے کا اعلان کیا مگر معلوم ہوا ہے - بہت تھوڑی رقم بار بار مانگنے پر ملی خیال کیا جاتا ہے - کہ احرار نے اس وقت تک عوام سے ... بہت سا روپیہ جمع کر کے ... [illegible] ... صاحب کو نہیں دیا - اسلئے لوگ ان کو ... دیکھتے ہیں ... [illegible] ... - (... [illegible])

Digitized By Khilafat Library Rabwah

88

مسئلہ تعدد ازدواج پر حضرت بابا نانکؒ اور سکھوں کے گوروصاحبان کا عمل

ایڈیٹر صاحب اخبار "ریاست" دہلی نے ایک دفعہ پہلے بھی اسلامی مسئلہ تعدد ازدواج پر اعتراض کیا تھا۔ اور اب اپنے ۹ر جولائی کے پرچہ میں اس دعویٰ کے ساتھ کہ "ایڈیٹر ریاست سکھوں کے گھر میں پیدا ہوا۔ سکھوں میں پرورش پائی۔ اور سکھ لٹریچر کا بھی کافی مطالعہ کیا۔ مگر اس نے یہ پہلی بار سنا۔ کہ گورو نانک نے ایک مسلمان نوجوان لڑکی سے شادی کی تھی" لکھا ہے۔ کہ اخبار الفضل کی تازہ اشاعت میں ایک نیا دعویٰ کیا گیا ہے۔ جس کے مطابق گورو نانک نے ایک مسلمان حیات خاں کی نوجوان لڑکی سے شادی کی۔ گویا کہ اس مضمون میں نہ صرف گورو نانک پر نفس پرستی اور زیادہ شادیاں کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ بلکہ اس سے مسلمانوں کو بھی شکایت پیدا ہو سکتی ہے۔ کہ ایک مسلمان لڑکی سے سکھوں کے گورو نے شادی کی"۔

مطلب یہ کہ حضرت بابا نانک کی دوسری شادی کا ذکر کرنا ان پر نفس پرستی کا الزام لگانا ہے۔ ہمیں یہ الفاظ پڑھ کر بے حد تعجب ہوا۔ خاصکر اس لئے کہ سکھوں کے گھر میں پیدا ہونے والے سکھوں میں پرورش پانے والے اور سکھ لٹریچر کا کافی مطالعہ کرنے والے اہل قلم کے قلم سے نکلے۔ کیونکہ نہ حضرت بابا نانک کی اس دوسری شادی کا ذکر سکھوں کے لٹریچر میں موجود ہے۔ جیسا کہ "الفضل" کے مضمون میں حوالجات پیش کئے گئے ہیں۔ جو چاہے۔ ان کی تصدیق کر سکتا ہے۔ اور قادیان تشریف لانے پر اصل کتب دکھائی جا سکتی ہیں۔ ایڈیٹر صاحب ریاست اگر فرمائیں۔ تو ان کی خدمت میں دہلی حاضر ہو کر کتابیں پیش کی جا سکتی ہیں۔

پھر دوسرے گوروؤں کی کئی کئی شادیوں کا تذکرہ بھی سکھوں کی کتب میں پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ ذیل کے حوالجات سے ظاہر ہے۔

گورو ہرگوبند صاحب کی شادیاں

آپ سکھوں کے پانچویں گورو صاحب کے بیٹے تھے۔ اور سکھوں کے چھٹے گورو کہلائے۔ سکھ کتب میں مرقوم ہے۔ کہ آپ نے ایک سے زائد شادیاں کیں۔ چنانچہ آپ کی بیویوں کے حسب ذیل نام بتائے جاتے ہیں:۔

(۱) ماتا دامودری صاحبہ (۲) ماتا نانکی صاحبہ (۳) ماتا مہاں دیوی صاحبہ

گورتیرتھ سنگرہ صفحہ ۱۹۵

گورو بنساولی صفحہ ۹۰

تواریخ گورو خالصہ پنتھ صفحہ ۴۸۶

گوردوارے درشن صفحہ ۱۶

تواریخ گورو خالصہ صفحہ ۵۰۲

آپ کی ان بیویوں کے علاوہ بعض سکھ مورخین نے بی بی کولاں کو بھی آپ کی بیوی قرار دیا ہے۔ (ملاحظہ ہو اتہاس سکھ گورو صاحبان صفحہ ۲۳۹ و گورو بنساولی صفحہ ۹۸ و گورتیرتھ سنگرہ صفحہ ۱۹۶)

گورو ہر رائے صاحب کی شادیاں

آپ سکھ صاحبان کے ساتویں گورو تھے۔ سکھ کتب سے ظاہر ہے۔ کہ آپ نے بھی ایک سے زائد شادیاں کیں۔ چنانچہ آپ کی بیویوں کے حسب ذیل نام بیان کئے جاتے ہیں۔

(۱) ماتا توکھی صاحبہ (۲) ماتا چندر کور صاحبہ (۳) ماتا رام کور صاحبہ (۴) ماتا پریم کور صاحبہ (۵) ماتا رام کور صاحبہ (۶) ماتا انوکھی صاحبہ (۷) ماتا کرشن کور صاحبہ (۸) ماتا کوٹ کلیانی صاحبہ

(گوردوارے درشن صفحہ ۲۱-۲۲-۲۳)

یاد رہے۔ کہ یہ آٹھوں ہی ایک شخص دیارام صاحب کی بیٹیاں تھیں۔ اور بائیں ان کی تین تھیں لکھا ہے۔ کہ ان سب کی ایک ہی دن گورو ہر رائے صاحب سے شادی ہوئی۔ گورو بلاس پاتشاہی چھ ادھیائے ۱۲ میں مرقوم ہے۔ کہ گورو ہر رائے صاحب کی سات بیویاں تھیں۔ اور ایک لونڈی تھی۔ پنڈت تارا سنگھ صاحب نروتم نے لکھا ہے۔ کہ گورو ہر رائے صاحب کی چار بیویاں تھیں۔ اور چار لونڈیاں تھیں۔ جن میں سے سات تو ایک ہی باپ یعنی دیارام کی لڑکیاں تھیں۔ اور آٹھویں کسی اور کی بیٹی تھی۔ (ملاحظہ ہو گورتیرتھ سنگرہ صفحہ ۱۹۵)

گیانی گیان سنگھ صاحب نے بھی چار بیویاں اور چار کنیزیں بیان کی ہیں۔ جیسا کہ انہوں نے لکھا ہے:۔ "جہیز میں حسب دستور اقوام راجپوت و چھتری وغیرہ ان کے ساتھ چار کنیزیں بھی۔ (توکھی۔ کوٹ کلیانی۔ انوکھی۔ لاڈکی) ملیں"۔ (تواریخ گورو خالصہ صفحہ ۷۱۱)

گورو گوبند سنگھ صاحب کی شادیاں

آپ سکھ صاحبان کے دسویں گورو تھے۔ آپ نے بھی تعدد ازدواج کے مسئلہ پر عمل کیا۔ چنانچہ سکھ کتب میں آپ کی حسب ذیل بیویاں بیان کی گئی ہیں:۔

(۱) ماتا جیتو صاحبہ (یا اجیت کور)

(۲) ماتا سندری صاحبہ (یا سندر کور)

(۳) ماتا صاحب کور صاحبہ

گورو بنساولی صفحہ ۱۲۵

اتہاس سکھ گورو صاحبان صفحہ ۶۵-۶۶

تواریخ گورو خالصہ پنتھ صفحہ ۱۰۲۲

گورتیرتھ سنگرہ صفحہ ۱۹۷

تواریخ گورو خالصہ صفحہ ۱۳۷-۱۴۱-۱۵۰

آپ کی ان شادیوں کے علاوہ ایک اور شادی کا ذکر کوئی سیناپت نے (جو گورو صاحب کا درباری شاعر تھا) کیا ہے۔ چنانچہ انہوں نے لکھا ہے۔ کہ جب گورو صاحب دکن کی طرف جا رہے تھے۔ اور راجپوتانہ میں پہنچے۔ تو سکھوں کے کہنے پر آپ نے وہاں ایک شادی کی"۔ (ملاحظہ ہو گورسوبھا گرنتھ ادھیائے ۱۴ صفحہ ۸۳)

ان حوالجات سے ظاہر ہے۔ کہ سکھوں کے گورو صاحبان تعدد ازدواج جائز سمجھتے تھے۔ اور اس پر عمل بھی رکھتے تھے۔ پھر کسی سکھ کے لئے یہ کیونکر مناسب ہے۔ کہ اسے نفس پرستی قرار دے۔

باقی رہا یہ کہ ایک مسلمان کے ہاں بابا نانک کی شادی کرنے کا ذکر کرنے سے مسلمانوں کو بھی شکایت پیدا ہو سکتی ہے۔ کہ ایک مسلمان لڑکی سے سکھوں کے گورو نے شادی کی۔ اس کے متعلق گذارش ہے۔ کہ مسلمانوں نے حضرت بابا نانک صاحب کو سکھوں کا گورو سمجھ کر رشتہ نہیں دیا تھا۔ بلکہ ایک مخلص مسلمان اور پکا دیندار سمجھ کر دیا۔ ایڈیٹر صاحب ریاست خود تحریر فرما چکے ہیں۔ کہ "گورو نانک ایک ایسی مقدس شخصیت اور صلح کل پالیسی کے بزرگ تھے۔ کہ ہندو ان کو ہندو کہتے ہیں۔ اور مسلمان اپنا بزرگ تسلیم کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ تاریخی واقعہ ہے۔ کہ گورو نانک صاحب کے انتقال پر ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان جھگڑا پیدا ہوا تھا۔ ہندو آپ کے جسم کو جلانا چاہتے تھے۔ اور مسلمان اسلامی طریق کے ساتھ دفن کرنا۔" (ریاست ۱۷ر جنوری ۱۹۳۸ء)

پس مسلمانوں کے لئے یہ بات کسی شکایت کا باعث نہیں بن سکتی۔ البتہ حضرت بابا نانک صاحب کی اس شادی کے ثابت ہو جانے کے بعد سکھ صاحبان اپنے مسلمات کی بناء پر بابا صاحب کو پکا مسلمان سمجھنے پر مجبور ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ سکھ کتب میں گورو گوبند سنگھ صاحب کا یہ فرمان صاف الفاظ میں موجود ہے۔ کہ:۔ "جو مسلمان عورت سے زوجیت کے تعلقات قائم کر لے۔ وہ پکا مسلمان ہوتا ہے۔" تواریخ گورو خالصہ صفحہ ۱۲۴۶ سو ساکھی ساکھی ۳۲ صفحہ ۷

خالصہ دھرم شاستر صفحہ ۲۳۵۔

نیز مسلمانوں کے لئے یہ شادی کسی شکایت کا باعث کیونکر بن سکتی ہے۔ جبکہ پٹھانوں جیسی بہادر اور غیور قوم میں ایک قبیلہ کڈ خیل کے نام پر آج بھی موجود ہے۔ جو اپنا شجرہ نسب حضرت بابا نانک صاحبؒ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ اور اپنے آپ کو حضرت بابا نانک صاحب کی اولاد ظاہر کرتا ہے۔

۔خادم عباد اللہ گیانی قادیان۔

روئیداد جلسہ ماہانہ مرکزی انصار اللہ

۹ر جولائی مسجد نور میں مرکزی مجلس انصار اللہ کا ماہانہ جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مختلف مضامین پر قاضی محمد نذیر صاحب۔ مولوی محمد نذیر صاحب ملتانی۔ مولوی ابو البشارت عبد الغفور صاحب مولوی عبد المغنی صاحب اور خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ اور بالوضاحت بتایا۔ کہ مجلس انصار اللہ کے قیام سے حضور کا کیا منشا ہے۔ اگر ہم سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے ماتحت کام کریں۔ تو اس کام کے نتیجہ میں تھوڑے ہی دنوں میں اتنا عظیم الشان تغیر پیدا ہوگا کہ ہمارا قدم ترقیات کی بلند چوٹیوں پر پہنچ جاویگا۔

مجلس انصار اللہ دارالعلوم کے زعیم نے اپنے محلہ کی رپورٹ سنائی۔ اور بتایا کہ کل ممبران کی تعداد ۸۷ ہے۔ ان میں سے عام طور پر باہر رہنے والے ۱۵ ہیں۔ نمازوں کی حاضری کا اندازہ قریباً ۷۵ فیصدی ہے۔ اس وقت تک اس محلہ کے ۲۹ دوست پندرہ پندرہ روزہ تبلیغ پر جا چکے ہیں۔ دینی مسائل سکھلانے اور قرآن کریم کے ترجمہ کے پڑھانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب۔ قرآن کریم اور حدیث کا درس باقاعدہ ہوتا ہے۔ ناخواندہ لوگوں کی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔ علاوہ ازیں فقہ احمدیہ کا درس شروع کرانے کی تجویز ہے۔ اطفال کے مربی ایک رکن مجلس انصار اللہ ہیں۔ جو باقاعدگی کے ساتھ اپنے معاونین

[illegible]

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

آئندہ کوئی بد دیانت اور دروغ گو جماعت میں نہیں رہنا پائیگا

مندرجہ ذیل چٹھی میں نظارت بیت المال کی طرف سے ہر احمدی بھائی کو مخاطب کیا جارہا ہے

مکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دیانتداری، اور سچائی ایسی چیزیں ہیں۔ جو ہمیشہ سے اسلامی اخلاق کا امتیازی نشان رہی ہیں۔ ان ہر دو صفات کی وجہ سے ہی ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم قبل از زمانہ نبوت اپنوں اور بیگانوں کی طرف سے امین اور صدوق کے معزز القاب سے یاد کیئے جاتے تھے۔ اور ان ہی صفات نے مسلمانوں کا نام دنیا میں بلند کرکے اُن کی عزت اور رعب کو لوگوں کے دلوں میں جاگزیں کر دیا تھا۔

کوئی قوم اس وقت تک کامیابی اور ترقی کو حاصل نہیں کر سکتی۔ جب تک کہ وہ اعلیٰ درجہ کے معیار پر دیانت اور سچائی کو اپنا روزمرہ کا معمول اور شعار نہ بنائے۔ اور بد دیانتی اور جھوٹ سے ایسی نفرت نہ کرے۔ جیسا کہ کوڑھ یا طاعون جیسی متعدی اور ذلیل ترین امراض سے ہوتی ہے۔ بلکہ ظاہری امراض سے کئی گناہ زیادہ ان اخلاقی مرضوں سے کراہت اور تنفر اختیار کریں۔ چنانچہ حال ہی میں حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۶ فروری ۱۹۴۵ء مطبوعہ "الفضل" ۲۲ فروری ۱۹۴۵ء میں ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ لوگوں کو یہ شبہ ہوگا کہ جماعت کو کس طرح ترقی ہوگی اور اموال کس طرح آئیں گے۔ لیکن مجھے یہ شبہ نہیں...... مجھے تو ڈر ہے کہ جماعت اپنے فرائض کو ادا نہیں کر سکے گی۔ کیونکہ اموال کو سنبھالنے کے لئے سچے اور دیانتدار آدمیوں کی ضرورت ہے جو ان اموال کو صحیح رنگ میں استعمال کرنے والے ہوں۔ اور میں دیکھتا ہوں۔ کہ آج جبکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اموال بڑھ رہے ہیں۔ یہ کوڑھ کا مرض جماعت میں پیدا ہو رہا ہے یہ ذلیل ترین مرضوں میں مبتلا کردینے والے کیڑے جماعت میں پیدا ہو رہے ہیں" اور دیانت کا وہ معیار اب بعض شخصوں میں نہیں رہا جو پہلے تھا۔ وہ معیار نہیں رہا جو ہونا چاہیئے تھا۔ وہ معیار نہیں رہا جس سے قومی شرافت اور عزت پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ معیار نہیں رہا۔ جس سے قومیں ترقی کرتی ہیں۔ بعض نوجوانوں کے ہاتھ میں اگر سلسلہ کا روپیہ آجائے تو وہ اس روپیہ کو بجائے سلسلہ کے کاموں پر خرچ کرنے کے اسے کھانے کی طرف دوڑ پڑتے ہیں سلسلہ کے ملازموں میں بھی بعض ایسے غداروں کا ثبوت ملاہے۔ اور چندہ لینے والوں میں بھی بعض ایسے آدمیوں کا ثبوت ملاہے جو دیانت داری سے کام نہیں لیتے......... میں نے اس پر غور کیاہے اور غور کرنے کے بعد میں نے قطعی طور پر فیصلہ کیاہے کہ اگر یہ ثابت ہو گیا کہ جماعت میں کوئی بد دیانت ہے تو ایسے شخص کو جماعت میں نہیں رہنے دیا جائے گا۔ اور جس شخص کی بد دیانتی ثابت ہو جائے گی۔ اسے جماعت سے خارج کر دیا جائے گا۔ اور اگر آئندہ کے لئے توبہ کرنے کی وجہ سے اسے معاف کیا جائے گا۔ تو اسے سلسلہ کے کسی کام کا موقعہ ہرگز نہ دیا جائے گا۔ اور جس طرح قرآن مجید نے فرمایاہے۔ کہ جھوٹا الزام لگانے والے کی گواہی نہ لیجائیگی۔ ایسے شخص کی گواہی قبول نہ کی جائے گی۔ اور سلسلہ اُسے مجرم اور غدار تسلیم کرے گا۔ ایسا ہو سکتاہے کہ ہمارا رحم بعض دفعہ ایسے شخص کو پولیس کے حوالے نہ کرے۔ اور اس کے متعلق انجمن میں ہی کارروائی کی جائے۔ مگر ایک شخص کے ساتھ رحم کرنے کے یہ معنے نہیں کہ قوم کی گردن پر چھری پھیری جائے اگر اس پر ہمارا رحم اُسے پولیس کے حوالے کرنے سے گریز کرے گا۔ تو ہمارا قوم پر رحم اُسے جماعت سے خارج کرنے سے گریز نہیں کرے گا .... میں امید کرتا ہوں کہ جماعت کے نوجوان اپنے اخلاق کو درست کرنے کی کوشش کرینگے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ تم میں سے ہر فرد جھوٹ اور بد دیانتی کو مٹانے کی کوشش کرے گا۔ جب تک ہم جھوٹ اور بد دیانتی کو مٹانے میں کامیاب نہیں ہونگے۔ اسوقت تک جماعت معیاری سکہ پر پوری نہیں اُتر سکتی معیاری سکہ پر جماعت تبھی اُتر سکتی ہے۔ جب ساری کی ساری جماعت سچائی کے ساتھ مشہور ہو۔ اور جب ساری کی ساری جماعت بد دیانتی سے بالکل پاک ہو"!

غرض حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جس پُر درد اور زوردار پیرایہ میں احباب جماعت کو ان اخلاقی بدیوں کو دور کرنے کے لئے ہدایت فرمائی ہے۔ وہ اس قابل ہے کہ جماعت کا ہر فرد اس سے آگاہ ہو کر نہ صرف خود ہی اس پر عمل پیرا ہو بلکہ دیگر افراد کو بھی اس کا عامل بنانے کے لئے ہر قسم کی ممکن کوشش میں لگ جائے۔ تاکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ اصلاحی سکیم نتیجہ خیز اور کامیاب ہو جائے۔ — فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال۔

ہیضہ کیخلاف حفاظتی تدابیر

محکمہ اطلاعات پنجاب نے باشندگان صوبہ پنجاب کے لئے مندرجہ ذیل اعلان نشر کیا ہے:۔ آئندہ موسم میں وسیع پیمانے پر ہیضہ کی وارداتوں کا خدشہ ہے۔ اس مہلک متعدی مرض کے خلاف بطور حفظ ماتقدم عوام کی اطلاع اور راہنمائی کے لئے حسب ذیل ہدایات نشر کی جاتی ہیں:۔

یہ مرض براہ راست کھانے پینے کی چیزوں کیساتھ یا مکھیوں اور گرد و غبار کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتاہے سفر کی راہوں کے ساتھ ساتھ مریض اس بیماری کو دور دراز جگہوں تک بھی پہنچا دیتے ہیں اور میلے تہوار اکثر اسکو پھیلانے کا موجب بنتے ہیں۔

وبا پھیلانے کا ذمہ دار پانی بھی بہت حد تک ہوتا ہے۔ کپڑے دھونے۔ نہانے۔ برتن صاف کرنے کے باعث پانی بیماری سے آلودہ ہو جاتاہے۔ نالیاں اس بیماری کو پھیلانے میں اہم حصہ لیتی ہیں۔ جراثیم کسی جسم میں داخل ہو کر چند گھنٹوں کے اندر بیماری ظاہر کر دیتے ہیں۔ مگر بعض صورتوں میں آٹھ نو دن کے بعد بیماری نمودار ہوتی ہے۔ اس بیماری کی علاج کی بہترین جگہ متعدی امراض کا ہسپتال ہے۔ اگر مریض پر ہیضے کا اثر معلوم ہو تو فی الفور طبی امداد مہیا کرنی چاہیئے مریض کو روشن کمرے میں گرم بستر پر لٹانا چاہیئے پیاس بجھانے کے لئے برفاب کے چھوٹے چھوٹے گھونٹ دیئے جائیں اور اینٹھن دور کرنے کے لئے ہلکی ہلکی مالش کی جائے جسم کی حرارت قائم رکھنے کے لئے گرم پانی بوتل اور کمبلوں کا استعمال کیا جائے۔ اور خوراک بند کر دیجائے بیمار کو علیحدہ رکھنا چاہیئے اور صحت عامہ کے افسران کو فوراً اطلاع دینی چاہیئے۔ مریض کا تھوک اور پاخانہ پیشاب دبا دینا چاہیئے۔ اور کپڑوں اور دوسری اشیاء کو جراثیم سے پاک کرنا چاہیئے۔ مکھیوں کے بچاؤ خاص طور پر کرنا چاہیئے جالی یا چک لگا کر انہیں مریض کے کمرے میں گھسنے سے باز رکھنا چاہیئے۔ مکھی مار کاغذ یا لوشن کے ذریعہ بھی ان کا خاتمہ کیا جا سکتاہے۔ مکھیوں سے آلودہ کسی چیز کو گھر میں نہیں لانا چاہیئے دودھ اور پانی کو ابال کر پینا چاہیئے۔ آئس کریم بھی نہیں کھانی چاہیئے۔ کنوئیں میں پرمنگنیٹ آف پوٹاش

... [illegible] ترک کر دینا چاہئے۔ بازاری مٹھائیوں سے پرہیز کیا جائے۔ وبا کے دنوں میں ہیضے کا ٹیکہ لگوانا بھی ضروری ہے۔

وصیتیں

نوٹ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۵۳۹ منکہ دین محمد ولد چودھری اللہ بخش صاحب پیشہ زراعت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن عینووالی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ۴۵/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد حسب ذیل ہے ایک مکان پختہ محلہ دارالفضل متصل احمدیہ فارم قادیان رقبہ ۳۳/۴ مرلہ اس کے نصف حصہ کا مالک ہوں۔ اور مبلغ ۲۳۲/- کی زمین میں نے رہن لی ہوئی ہے۔ اور ایک بھینس قیمتی ۳۰۰/- دو راس کٹیاں قیمتی ۱۲۰/- روپے۔ اس میں سے مبلغ ۵۰۰/- روپے میری بیوی کا حق مہر قرض ہے باقی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری گزارہ اراضی زرعی پر ہے۔ جو میرے والد صاحب کی ملکیت ہے جو آمد اراضی میرے حصہ کی آئیگی اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میری وفات پر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ دین محمد موصی نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ غلام رسول عینووالی۔ گواہ شد عطاء اللہ دیہاتی مبلغ

نمبر ۸۵۵۸ منکہ مہر بی بی زوجہ چودھری دین محمد صاحب قوم جٹ عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن عینووالی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲ ماہ مئی ۱۹۴۵ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ بذمہ میرے خاوند کے ہے اور مبلغ ۲۵/- روپے کی ایک بکری ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ مہر بی بی زوجہ چودھری دین محمد موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد:۔ دین محمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ چودھری عطاء اللہ دیہاتی مبلغ بقلم خود

نمبر ۸۵۸۵ منکہ رشیم بی بی زوجہ میاں خیر دین صاحب آڑھتی عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن بڈولی ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

89

نقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{2}$ ۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔ حق مہر ۱۲۵/ روپے بذمہ خاوند ہے ۔ اور نقد مبلغ ۔/۰۰ روپیہ ہے ۔ اس جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ اور جو جائیداد پیدا کروں گی ۔ اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ میرے مرنے پر جو اور جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔ الامۃ :۔ رحیم بی بی موصیہ نشان انگوٹھا گواہ شد ۔ عبدالحق ۔ گواہ شد ۔ ڈاکٹر محمد انور مجروت انگریزی بدولی ۔

نمبر ۸۵۸۲ ۔ منکہ خورشید اختر زوجہ میاں عبدالکریم صاحب قوم چغتائی عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{44}$ ۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔ حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ بذمہ خاوند ہے زیور طلائی وزنی ۲۵ تولہ ۔ مذکورہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ میرے مرنے کے بعد جس قدر جائیداد اس کے علاوہ ثابت ہو ۔ اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔ الامۃ :۔ خورشید اختر بقلم خود ۔ گواہ شد میاں عبدالکریم خاوند موصیہ ۔ گواہ شد چودھری خورشید احمد

نمبر ۸۵۶۷ ۔ منکہ امۃ اللہ بیگم زوجہ ماسٹر محمد یوسف علی صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن حال منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{5}{44}$ ۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے ۔ زیورات طلائی پونے سات تولے ۔ چاندی کے ۸ تولہ ۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ بذمہ خاوند ۔ زمین سفید قریباً پونے پانچ مرلہ واقع چک $\frac{85}{9-R}$ مالیتی ۔/۵۰ روپیہ ۔ اس کے علاوہ ایک ہزار روپیہ نقد ہے ۔ مذکورہ بالا جائیداد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں ۔ اس کے علاوہ میری ماہوار آمد ۔/۱۴ روپے اور الاؤنس ۔/۸/۲ ہے ۔ میں ماہوار آمد کے $\frac{1}{10}$ حصہ کی بھی وصیت کرتی ہوں ۔ کمی بیشی کے متعلق اطلاع دیتی رہوں گی ۔ آئندہ جو جائیداد اس کے علاوہ پیدا کروں گی یا میرے مرنے پر ثابت ہو ۔ اس کے بھی $\frac{1}{10}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی ۔ الامۃ :۔ امۃ اللہ بیگم لیڈی ڈسپنسر سول ہسپتال منٹگمری ۔ گواہ شد :۔ محمد یوسف علی خاوند موصیہ گواہ شد ۔ شیخ نصیر احمد ۔ گواہ شد :۔ چودھری خورشید احمد انسپکٹر ودبایا ۔

اہل اسلام کے لئے بیس ہزار روپیہ انعام

دنیا کی تمام مذہبی اقوام کی کتب سے یہ ثابت ہے کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم فراموش کر کے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو رب العالمین کی طرف سے ایک ربانی مصلح مبعوث کیا جاتا ہے جس کے ذریعہ دین کی تجدید ہوتی ہے اور یہ سلسلہ متواتر جاری رہتا ہے ۔ اسلام میں بھی یہ ربانی قانون مسلم ہے ۔ جیسا کہ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علی رأس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا ۔ یعنی یقیناً یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا ۔ جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کریگا (ابوداؤد) گزشتہ صدیوں میں ایسے ربانی مجددین کا ظہور برابر ہوتا رہا ۔ اسی طرح اس صدی میں خدا تعالیٰ نے **حضرت مرزا غلام احمد** علیہ السلام کو مقرر فرمایا ۔ بہت سے لوگ آپ کی جماعت کے عظیم الشان تبلیغی کارنامے دیکھ کر یہ کہتے ہیں کہ وہ آپ کو اس صدی کا مجدد ماننے کے لئے تیار ہیں ۔ مگر آپ کے دوسرے دعووں کو جھوٹا کہتے ہیں ۔ کیا جو شخص اس عالم الغیب کی طرف سے دنیا کی رہنمائی کے لئے مقرر کیا گیا ہو وہ اپنی طرف سے جھوٹے دعوے کر کے لوگوں کو گمراہی میں مبتلا کرنے کی جرات کر سکتا ہے ؟ یہ خیال سراسر غلط ہے ایسے خیال والے خدا تعالیٰ کے غضب کو کیوں بلاتے ہیں ۔ کیونکہ اس کے یہ معنی ہوئے کہ خدا تعالیٰ نے باوجود عالم الغیب ہونے کے نعوذ باللہ سخت غلطی کی کہ اس صدی میں ایک صادق کو مبعوث کرنے کے عوض ایک کذاب کو منتخب کیا ۔ نعوذ باللہ اے لوگو ! خدا کا خوف کرو ۔ اور کچھ تو عقل سے کام لو ۔ تم اسی غلط عقیدے پر اڑے رہو گے ۔ اس لئے ہم تم پر حجت پوری کرنے کیلئے یہ چیلنج دیتے ہیں کہ اگر تمہارا یہی خیال ہے تو تمہاری نظر میں اس صدی کا خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کیا ہوا کون صادق ربانی مجدد ہے ۔ تو اسے پبلک میں پیش کرو ۔ اور ہم تم کو بیس ہزار روپیہ انعام دینے کو تیار ہیں ۔ ورنہ صحیح بخاری کی یہ حدیث یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ مرتے ہی منکر نکیر دونوں فرشتوں کی طرف سے یہ پرسش ہوگی کہ تم نے اپنے زمانہ کے ربانی امام کو پایا یا نہیں ۔ ماننے والوں کے لئے جنت ہے اور منکرین کے لئے اسی وقت سے عذاب شروع ہے ۔ خدا تعالیٰ تم پر رحم فرمائے اور حق سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ تاکہ تم بھی ہمارے روحانی بھائی ہو جاؤ ۔ پھر ہم سب ملکر دنیا میں تبلیغ اسلام کے کام میں لگ جائیں ۔ یہی خدا تعالیٰ نے ہماری زندگی کا مقصد قرار دیا ہے ۔ اور ہم سب پر یہ بجا لانا فرض ہے ۔

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

خط و کتابت کرتے وقت

چٹ نمبر لکھنا نہ بھولئے (منیجر)

تعمیر مکانات کے متعلق ضروری امور قابل غور

(۱) احباب اکثر مکان کی تعمیر بغیر تخمینہ لاگت لگائے شروع کر دیتے ہیں ۔ جس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جو روپیہ مکان کے لئے ان کے زیر نظر ہوتا ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور تکمیل مکان کے لئے دربدر ہونا پڑتا ہے ۔

(۲) اس قباحت سے بچنے کے لئے **رفیق اینڈ کو** نے ماہرین فن تعمیر کا انتظام کیا ہے ۔ جو مکان کا نقشہ فن تعمیر کے جدید نظریوں کے پیش نظر تیار کر کے آپ کو تخمینہ لاگت کر دیں گے ۔

(۳) مکان صحت افزا ہوادار اور کفایت شعاری کے اصولوں پر تیار ہوگا ۔

(۴) مشورہ مفت ہوگا ۔

(۵) نقشہ اور تخمینہ لاگت کے لئے واجبی اجرت لی جائے گی ۔

(۶) جو دوست مکان کمپنی کے زیر نگرانی بنانا چاہیں گے ۔ یہ کام واجبی کمیشن پر کیا جائے گا ۔

تلاش گمشدہ

ایک پنجابی لڑکا نام فضل دین عمر ۱۸ سال گگے زئی شیخ کے ساتھ خیرپور ضلع دھولیہ ملک خاندیس میں ملازم ہو کر گیا تھا ۔ عرصہ چار ماہ سے گم ہے ۔ جس صاحب کو وہ ملے مہربانی کر کے خاکسار کو اطلاع دیں ۔ اطلاع دینے والے کی خدمت میں پانچ روپے پیش کئے جائیں گے ۔ اور اگر کوئی صاحب اسے ساتھ لے کر آجائیں تو علاوہ خرچ کے دس روپے پیش کئے جائیں گے ۔ اس کا حلیہ یہ ہے قد پورا ۔ رنگ گورا ۔ ناک اونچا ۔ آنکھیں موٹی ۔ دایاں کان اوپر سے کچھ کٹا ہوا ۔ اگر لڑکا خود پڑھے تو فوراً قادیان پہنچ جائے ۔ اس کے والدین سخت پریشان ہیں ۔

خاکسار :۔ احمد دین زرگر احمدی سمبڑیال ضلع سیالکوٹ ۔

ضرورت رشتہ

ایک مخلص احمدی خاندان کی دو پیدائشی نابینا لڑکیوں کے لئے برسر روزگار رشتوں کی ضرورت ہے دونوں لڑکیاں بفضلہ تعالیٰ حافظ قرآن ہیں ۔ اپنا کام کاج خود کر سکتی ہیں ۔ آنکھیں بظاہر بالکل ٹھیک ہیں ۔ لیکن بینائی نہیں ہے ۔ خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت فرمائیں

م ۔ معرفت منیجر روزنامہ الفضل قادیان

ہائے بچھو

بچھو کے کاٹنے کی مجرب دوائی ۔ نہ یہ مرہم ہے نہ تیل بلکہ چند ادویات کو بوقت ضرورت ملا کر جائے ماؤف پر رکھنے سے برقی رو پیدا ہو کر آن واحد میں درد کو رفع کر دیتی ہے موسم گرما میں اس دوائی کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے ۔ حکماء اور ڈاکٹر صاحبان بغرض شہرت اپنے پاس رکھیں قیمت ۔ ۹ مریضوں کی دوائی کے لئے دو روپے علاوہ پیشگی آنے پر محصول ڈاک معاف

منیجر الف اے دی ہاسپٹل پنڈی تونسہ ۔ ڈی ۔ جی ۔ خان

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور خاص کمزوریوں کے دور کرنے کا ایک اعلیٰ مجرب نسخہ ہے ۔ مردوں کی مخصوص بیماریوں کا اصلی سبب بھی اعضائے رئیسہ کی کمزوری ہوتا ہے ۔ تجربہ کرنے پر یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں ۔ قیمت مکیدہ گولیاں دس روپے علاوہ محصولڈاک

دواخانہ خدمت خلق قادیان

تارک افیون

مدک وچانڈو ۔ افیون کی تباہ کن ہلاکت ظاہر ہیں لوگ اس کو بھی استعمال کر کے اپنی زندگی کو اپنے ہاتھوں مٹا لیتے ہیں ۔ اور اپنی زندگی کی امنگوں کو یاس و حسرت سے بدل لیتے ہیں ۔ غرضیکہ افیون کا استعمال ہر صورت میں برا ہے ۔ اور افیون کو کھا کر اپنے روپے کو برباد کرتے ہیں ۔ اس دوا کے استعمال سے افیم مدک چانڈو ہمیشہ کے لئے چھوٹ جائے گی ۔ یہ نہایت مجرب دوا ہے ۔ اس دوا سے نہ آنسو بہتے ہیں ۔ نہ ناک بہتی ہے نہ جماہی آتی ہے نہ پنڈلیاں مروڑتی ہیں ۔ نہ ہاتھ پیروں میں درد ہوتا ہے ۔ پانچ روز میں چھوٹ جاتی ہے قیمت پانچ روپے

پتہ :۔ مولوی حکیم ثابت علی نیچ زبان محمود نگر ۔ لکھنؤ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

روما ۲۳ر جولائی۔ روما شہر میں جرمنوں کی چھپائی ہوئی سرنگوں میں دفعتہً دھماکے ہوئے۔ جن کی وجہ سے ۱۹ امریکن سپاہی اور ایک شہری ہلاک ہو گئے۔ ۲۱۰ شہری اور سپاہی مجروح ہوئے۔ عمارت بالکل تباہ ہو گئی۔ ابھی تک حادثے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

واشنگٹن ۲۳ر جولائی۔ برطانوی محکموں کے ایک ترجمان نے ایک انٹرویو میں بتایا۔ کہ ملایا کے عظیم بحری طاس سنگاپور سے جاپان کا سلسلہ عملی طور پر کٹ چکا ہے۔ اور سنگاپور پر جو اب ہمارے بحری اور ہوائی جہازوں کے درمیان گھرا ہوا ہے۔ حملہ ہو سکتا ہے۔ برطانوی محکمہ بحر کے ترجمان نے یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ بحرالکاہل کا برطانوی بحری بیڑہ بہت بھاری ہے۔ اس وقت سوائے ان جہازوں کے جو مرمت طلب ہیں۔ کوئی بڑا جہاز اب انگلستان کی بندرگاہوں میں نہیں ہے۔

نیویارک ۲۳ر جولائی نیویارک ریڈیو نے خبر دی ہے۔ کہ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر رابرٹ سیٹرسن نے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا۔ کہ امریکن فوج کے ۴ ہزار سپاہی روزانہ ڈسچارج کئے جا رہے ہیں۔

نئی دہلی ۲۳ر جولائی۔ حکومت ہند کے راشننگ ایڈوائزر نے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا۔ کہ جنگ کے خاتمہ کے بعد بھی پانچ سال تک خوراک کا راشن اور تعمیری کنٹرول جاری رہے گا۔ آپ نے بتایا۔ کہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ بنیادی راشننگ میں اضافہ نہیں کیا جائیگا۔

کراچی ۲۳ر جولائی۔ میر غلام علی ہوم منسٹر کے اس اعلان کے بعد کہ ستیارتھ پرکاش پر پابندیاں جاری رہیں گی۔ نیز اس امر کا کوئی امکان نہیں۔ کہ یہ مسئلہ وزارت کے زیر بحث آئے۔ مسٹر نچل داس وزیر مال نے مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر کو باضابطہ نوٹس دے دیا ہے۔ کہ وہ وزارت بنچوں کو چھوڑ کر اپوزیشن میں چلے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

نیویارک ۲۳ر جولائی۔ مشہور مبصر فرینک کنگڈن نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ مغربی محاذ پر اتحادیوں کے سپریم ہیڈ کوارٹرز کو ختم کر دیا گیا۔ جس میں اتحادیوں کی لڑنے والی افواج تھیں۔ اس طرح جنگ کے تاریخی اور گہرے تعلق کا خاتمہ ہو گیا۔

دنیا نے آج تک ایسے منظم اور متحد مسلح فوجی اتحاد کو کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔

کراچی ۲۳ر جولائی سعودی عرب کے نمائندہ نے اورینٹ پریس کے نمائندہ کو بتایا ہے۔ کہ حکومت حجاز کے وزیر مالیات نے مطلع کیا ہے۔ کہ امسال مصارف حج وہی رہیں گے۔ جو گذشتہ سال تھے۔ کوئی اضافہ نہ ہوگا۔

بڑودہ ۲۳ر جولائی۔ مدراس گورنمنٹ نے اگست کے فسادات کے سلسلہ میں اپنے کمیونک میں اندھرا پراونشل کانگرس کمیٹی کے سرکلر کا ذکر کیا تھا۔ کل یہاں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ نے اس سرکلر کی تصنیف کے متعلق سنسنی خیز بیان دیا۔ آپ نے کہا۔ کہ اس سرکلر کو بنانے والا میں ہوں۔ اور کوئی شخص اس کا ذمہ وار نہیں ہے۔ میں نے سرکلر میں جو ہدایات دی ہیں۔ وہ میں نے پوری بحث و تمحیص کے بعد گاندھی جی سے حاصل کی تھیں۔ سرکلر میں جس پروگرام کا ذکر کیا گیا تھا۔ اس میں میونسپل ٹیکسوں کی عدم ادائیگی کھجوروں کے درختوں اور ٹیلیگراف کی تاروں کو کاٹنا شامل تھا۔ گاندھی جی کی ہدایات کے مطابق ٹیلیگراف کی تاروں کو کاٹنا ممنوع نہیں تھا۔ اس سرکلر میں جن باتوں کا ذکر تھا۔ گاندھی جی کی کھلی بغاوت کے پروگرام میں وہ سب شامل تھیں۔ ریل گاڑی کی پٹڑیوں کو اکھیڑنا اور ریل کے ڈبوں کو جلانے کی سخت ممانعت تھی۔

نئی دہلی ۲۳ر جولائی۔ حکومت ہند نے ایک اعلان کے ذریعہ نہانے اور کپڑے دھونے کے مختلف اقسام کے صابن کی تھوک و پرچون قیمتیں مقرر کر دی ہیں۔

نواسکوشیا ۲۳ر جولائی۔ ہیلی فیکس کے اسی ہزار باشندے جو بحری گودام میں آگ لگنے اور شدید دھماکے ہونے کے بعد گھروں سے چلے گئے تھے۔ اب واپس آ رہے ہیں۔ میئر نے اعلان کیا ہے۔ کہ اب مزید دھماکوں کا خطرہ نہیں رہا۔ دو آدمی ہلاک اور ۶ سے ۱۲ تک گم ہو گئے۔ آگ اور دھماکوں پر پور طور پر قابو پا لیا گیا ہے۔

لکھنؤ ۲۳ر جولائی۔ سیکرٹری سوشل سروس لیگ لکھنؤ نے گداگری پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہندوستان میں بھکاریوں کی تعداد ۴۱ لاکھ کے قریب ہے۔ ان میں سے چھ لاکھ اندھے ہیں۔ ۲½ لاکھ بہرے اور ایک لاکھ پاگل ہیں۔

لنڈن ۲۳ر جولائی۔ برطانوی اخباروں نے وائسرائے کی صوبائی گورنروں کی کانفرنس بلانے کی خبر کو بڑے بڑے عنوانوں سے شائع کیا ہے۔ اور وائسرائے کی اس کوشش کا خیر مقدم کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک اخبار نے لکھا ہے۔ کہ "ویول نے پھر کوشش کی۔ ویول کی نئی کوشش"۔

نیویارک ۲۳ر جولائی مسٹر والی اسکا اور مسٹر مہندی چوڈا نے ایک مشترکہ بیان میں بتلایا۔ کہ جنگ کے بعد ہندوستان امریکہ سے سالانہ تقریباً ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ روپیہ کا مال منگوایا کریگا۔ انہوں نے واضح کیا۔ کہ امریکہ کیلئے ہندوستان میں اپنی تجارت بڑھانے کا یہ نادر موقع ہے۔ کیونکہ جن ملکوں سے ہندوستان مال منگوایا کرتا تھا۔ وہ مال دینے کے قابل نہیں ہیں۔

پیرس ۲۳ر جولائی۔ اخبار فرانس سائیر کے نامہ نگار نے اس امر کا انکشاف کیا ہے۔ کہ گوئرنگ۔ ڈونیٹز۔ رین ٹراپ اور تمام بڑے جنگی مجرم "مونڈوف لس مینز" میں ایک اعلیٰ پایہ کے ہوٹل میں رکھے گئے ہیں۔ پہلے قیدی اپنی مرضی سے ادھر ادھر گھوم پھر سکتے تھے۔ لیکن اب کئی مراعات ان سے چھین لی گئی ہیں۔

پشاور ۲۳ر جولائی۔ افغان ریڈ کراس نے بین الاقوامی ریڈ کراس جینوا کو پانچ ہزار روپے کی رقم اس غرض سے بھیجی ہے۔ کہ اس سے مصیبت زدگان یورپ کی امداد کی جائے۔

لنڈن ۲۳ر جولائی۔ جرمنی میں اسیران جنگ کے کیمپوں سے ۱۱ ہزار ہندوستانی سپاہی رہا کر دئے گئے ہیں۔ یہ سب ہندوستان واپس چلے گئے ہیں۔ اب صرف سات سو سپاہی یہاں رہ گئے ہیں۔

کانڈی ۲۳ر جولائی۔ ستیانگ دریا۔ نچلے حصے میں برطانوی دستوں نے حملہ کر کے پیگو سے ۲۲ میل دور ایک پل پر قبضہ کر لیا۔

واشنگٹن ۲۳ر جولائی۔ بحرالکاہل میں ایک اور جزیرہ جو ٹوکیو سے ۶۰۰ میل دور ہے۔ ہوائی جہازوں سے حملہ کیا گیا۔

واشنگٹن ۲۳ر جولائی۔ ایڈمیرل نمٹز کے ایک اعلان میں بتایا گیا۔ کہ ہماری فوجوں نے بمباری کر کے ایک ڈسٹرائر اور گیارہ دوسرے جہازوں کو سمندر کی تہ میں پہنچا دیا۔ ۳۰ ہوائی جہازوں کو زمین پر ہی تباہ کر دیا گیا۔ چالیس اور کو سخت نقصان پہنچا۔

لنڈن ۲۳ر جولائی۔ بورنیو کے جنوب میں کچھ اور آسٹریلین فوجیں اتر گئی ہیں۔ جاپانیوں نے کوئی مقابلہ نہیں کیا۔

چنگنگ ۲۳ر جولائی۔ آج کی خبروں میں بتایا گیا ہے۔ کہ جاپانی فوجوں کے چین کے ساحل کے ساتھ ساتھ بڑھنے کا یہ مطلب ہے۔ کہ اتحادی فوجوں کے مقابلہ کے لئے مضبوط مورچے بنا سکیں۔

لنڈن ۲۳ر جولائی۔ عظمائے ثلاثہ کانفرنس میں متحدہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ جرمنی کے متعلق پالیسی کے بارے میں ان میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا۔

لنڈن ۲۳ر جولائی۔ کل سپھر فرانسیسی فوجیں شام میں بارکیں خالی کرتی رہیں۔ جن کی جگہ شامی فوجیں لے رہی ہیں۔

واشنگٹن ۲۳ر جولائی۔ آٹھویں امریکن بیڑے کے بھاری بمبار جاپان پر حملہ شروع کرنے کے لئے اڈوں میں پہنچ چکے ہیں۔ بڑے بڑے جنگی جہاز امریکہ سے منیلا پہنچ چکے ہیں۔

لنڈن ۲۳ر جولائی۔ بورنیو کے جنوب میں کچھ اور آسٹریلین فوجیں اتر گئی ہیں۔ جاپانیوں نے کوئی مقابلہ نہیں کیا۔

برطانیہ ۲۳ر جولائی۔ فرانس اور اٹلی کے اڈوں سے بھی ۵ ہزار کے قریب جہاز جاپان کے سمندروں میں بھیج دئے گئے ہیں۔ پانچ ہزار امریکن فوجی منیلا اتر چکے ہیں۔ اور مزید آ رہے ہیں۔

کانڈی ۲۳ر جولائی۔ برما میں جاپانیوں کی کتنی بڑی بڑی ٹولیوں نے رنگون سے مانڈلے جانیوالی سڑک کو پار کرنے کی کوشش کی انہیں بہت کم کامیابی ہوئی۔ صرف چند آدمی اسکو پار کر سکے۔ پانچسو جاپانیوں کو یہاں پر تباہ کیا جا چکا ہے۔